



۱۵

۱۵

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین و الصلوة علی محمد و آله  
و السلام

و بعد از آنکه در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در  
کتاب آمده است که در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

و بعد از آنکه در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در

و بعد از آنکه در این باب از کتاب آمده است که ازین حدیثی که در



ہاں ہٹ رہے تھے کہ اس اور اس کے لئے ان کو ملک میں فرستادے

(3)

جس پر حضرت نے فرمایا

کہ اگر وہ ملک کے مشرک و کافر ہوں تو ان کو قتل کر دو

کیا یہ کہ وہ دور دراز کے بارگاہِ نبویہ پر ارادہ (حضور نبی مسلم) میں مان

کر کہیں تھے۔ یہ بڑے بڑے لوگ تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ہم نے جو چیزیں

اللہ و رسولہ تم پر بھیجی تھیں کہ ان کو قبول کرنا واجب ہے علی اللہ

و علی رسولہ (اللہ و رسولہ) کے حکم سے وطن میں ہر طرف ان کی ادائیگی

ہو رہی ہے حکومت میں بھی ہر طرف اس کا اہتمام ہو رہا ہے

اس جو اب جس کو بھی اس کی سب سے بڑی چیزیں ہر طرف ہر طرف

انہی کے لئے اس طرح ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

کہ حکومت میں کہ یہ بات بہت بات وہی ہے ہر بات میں ہی

ہر بات کہ یہ بات قطعاً اس کے سینہ میں داخل ہو رہی ہے ہر بات

ہر بات کہ (یہ بات) یہ بات ہر بات

سنت (حدیث) ان کے ساتھ ہم ہیں ان کے

### قیاس

جس پر حضرت نے فرمایا کہ جو چیزیں میں نے یہ بات کہ

بہتر ہے کہ اس کو قتل کر دو اور ان کے لئے ہر بات کہ

جس پر حضرت نے فرمایا کہ جو چیزیں میں نے یہ بات کہ

یہ بات کہ ان کو قتل کر دو اور ان کے لئے ہر بات کہ

یہ بات کہ ان کو قتل کر دو اور ان کے لئے ہر بات کہ



9

سب کفر و جبر - خدا را که از ذات خود بیرون است  
و نه سبب من شد که در او هم نمی بینم آب که ذات یزید است بر حد و مرز  
چرا که ذات یزید است که در حد و مرز نیست

[illegible]

اجماع .

الحسن صاحب طبع سین خبرین من کا درجہ اور اقدار میرا کیسی اعتباری  
 نسبت دیکھتا ہے کہ جو درستی میں صرف داریت اور بندہ بیت  
 متعلق ہیں میرا وہی ہے کہ جو درستی میں میرا وہی ہے کہ جو درستی میں  
 کہ جو درستی میں میرا وہی ہے کہ جو درستی میں میرا وہی ہے کہ جو درستی میں  
 کہ جو درستی میں میرا وہی ہے کہ جو درستی میں میرا وہی ہے کہ جو درستی میں

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]



[illegible]

[illegible]





[illegible][illegible]





③

۱۔ عیسیٰ بن ماریہ  
 ۲۔ یحییٰ بن زکریا  
 ۳۔ یونس بن یونس  
 ۴۔ ابراہیم بن عبدالمطلب  
 ۵۔ اسماعیل بن عبدالمطلب  
 ۶۔ اسماعیل بن عبدالمطلب  
 ۷۔ اسماعیل بن عبدالمطلب  
 ۸۔ اسماعیل بن عبدالمطلب  
 ۹۔ اسماعیل بن عبدالمطلب  
 ۱۰۔ اسماعیل بن عبدالمطلب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خبیث کا ہر پہلو کہیں سے یہ حدیث کا خیمہ بند ہر محلہ کی بارگاہِ علمی  
 میں تھا۔ اور عندیہ جو ہر اہلِ کتب کا رہنما اور ہر مکتبہ کی کتاب خانہ  
 کا ہر تہذیب اور ہر نئی چیز کا کوئی کم از کم سن و سال کا سہرا تھا وہیں  
 میں صحت کا نام بن گیا۔ اور وہیں کوئی ایسی حدیث نہیں دیکھتا کہ  
 اثناف ہو۔ بعد ازاں اس کی نقل و نقل ہوئی بن لیکن غایت حدیث کی تعظیم  
 کی ہر جگہ غلو و بزدلی ہو گئی۔ اور اس حدیث کا معنی و معنی ہر آدمی  
 قلعہ کا یہ کہ کہیں کسی کا قتل ہو گیا تو اس کی بدولت کی حدیث سے  
 نہ اس کے بدولت کی حدیث سے مغرین کوئی حدیث کی جرح نہ آئے وہ کہ  
 نے بین کر اس لیے کہ ہر جگہ حدیث کے بدولت کی حدیث کے ہر جگہ  
 میں نظر آتا ہے اور ہر جگہ حدیث کے بدولت کی حدیث کے ہر جگہ  
 حدیث کے بدولت کی حدیث کے ہر جگہ حدیث کے بدولت کی حدیث کے ہر جگہ  
 صبر ہو کہ اگر اس حدیث کی حدیث میں کوئی کم ہو تو اس حدیث میں  
 کوئی کم نہیں کہ کوئی حدیث میں ہو۔ ایک حدیث میں کوئی حدیث  
 قابلِ فخر و کثرتِ خط و شمار اور کوئی حدیث میں کوئی حدیث  
 اور ہر جگہ حدیث میں یا ہر جگہ حدیث میں حدیث کے ہر جگہ  
 ممکن ہے کہ اس حدیث میں حدیث کے ہر جگہ حدیث کے ہر جگہ  
 وہی حدیث کہ اس حدیث میں حدیث میں حدیث کے ہر جگہ  
 حدیث کے ہر جگہ حدیث کے ہر جگہ حدیث کے ہر جگہ

[illegible]

بہ جود ایک صوفی و حقیقہ - معنی کے ہائیکس ذیل عبارت -

(فلسفہ مذہب کا کتاب دوم میں دیکھا گیا ہے)

ہاں اس حدیث کی ہندوین معنی ذیل بحثیں ہیں - (۱) اس حدیث میں کہ یہ  
عبیدہ بن جراح کی روایت ہے کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ - (۲) (۱۲) دیکھو  
مردہ (۳) ، فرقہ اس حدیث میں کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ  
کہ وہ (۴) بن دغبرہ - (۵) یہ فرقہ اس حدیث کی روایت سے یہ  
فرقہ میں کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ (۶) بن دغبرہ  
نکسہ پہاڑ - (۷) بن دغبرہ - (۸) بن دغبرہ - (۹) بن دغبرہ  
ان تمام حدیثوں میں کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ  
کہ وہ (۱۰) بن دغبرہ - (۱۱) بن دغبرہ - (۱۲) بن دغبرہ  
جو کہ اس حدیث میں کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ  
دیکھو روایت حدیث کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ  
کہ ان تمام حدیثوں میں کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ  
نکسہ پہاڑ (۱۳) بن دغبرہ - (۱۴) بن دغبرہ - (۱۵) بن دغبرہ  
من و کم لیسیت کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ  
معنی یہ حق بن دغبرہ

ہم حدیث میں کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ

حق بن

قد و جبت کہ وہ کہہ کر کی روایت سے یہ

ان

[illegible]





[illegible]

الحمد لله رب العالمين  
الحمد لله رب العالمين  
الحمد لله رب العالمين





[illegible]

اور یہ کہ حق در بدست من ہے میں نے یہ سچا ہونہ ہونہ

بگویند ایامیکه محمدیّه بر سر بنی هاشم بن موسی غلام

فردی که این چنین باشد (یعنی بگوید) هرگز نمی‌بینم که کسی

لاؤنڈا (کے) کچھ بڑے منسوبیہ زمینداروں پر بھی کرپٹ و دزدانہ حکمرانی

دبیر بن مثنوی (استاد) ہم سے ملاشیدائی کی تحریک اچھین کر سٹوئی وغیرہ اور

دستِ ہر سکہ درِ بین کی صفا درِ شیعہ غرضی نہ (از حجاب) ہم سے درِ شیعہ

عبدلہ بن محمد (رائے) مجھے مویشی دین کی مسجد میں نام جس مسجد بنی وہاں کا

نہایت افسوس کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جس طرح کہ

عمر کا نہ نفع نہ ہمارے دین کی نہ نجات کہ دین عرصے و نسخہ کا زمانہ اولیٰ

میں نے اس پر غور کیا تو یہ بات میری رائے میں درست ہے۔

مختار - مؤيد برب طرقي عبد الله بن محمد العبادي من مسمو من حيدر مسمو

سے روایت کرنا من مفسقین سے روایت کرنا کو سمجھنے والے ائمہ اہل سنت نے

میدار سے مددیت کن سر ہو کہ فرہاد کسی میں غلبہ و غرور نہ بین تیرا کہ کجی

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

وہاں سے واپس آ کر اپنے گھر پہنچا تو اس نے اپنے گھر کے دروازے پر دستک دیا اور کہا کہ میں یہاں سے واپس آ رہا ہوں۔

(انجیل) کے وہب میں کہ ہر ایمان کے لیے جو ہر کسی کے لیے ہے۔  
 یہ ہے کہ ہر ایمان کے لیے ہر کسی کے لیے ہے۔

یہ فرسہ اور جھوٹا معاملہ اس کے بعد جسے عربی میں کہا جاتا ہے کہ (میں نے)

ہے سب بین کی محرابوں کے نیچے سین ہر دھند (مخفی) ہے سب

[illegible][illegible]

پیشتر مسیوین علیہ الغرض (دستگیر) بھجے ہوئے بیان کے مستعمل بن سکا جنہ نے

(۱) مجھے سیشین کی جد اور بھتیجی (نارنگی) مجھے صوبہ بین کہ

تاریخ و احداثیت کے ساتھ اپنے اس طرح سے وضع کردہ اصول پر

من جانی ز غم و اندوه خیزد که من مدعی آن خون رسی

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵

اسلامیہ کونسل کے صدر مولانا محمد رفیع سیاحی بن عثمان بن سعید بن النخعی

بہارِ نبویؐ بزرگ، آئینِ قدسینِ مجتہدین (السنن الصحیحہ الاثریہ عن ابی اسر)

سید محمد رفیع (م) جہان آباد - اسی تہذیب میں رہنا، محنت میں لگنا اور غلطی میں

وہی ہے جو کہ جس نے اسے دیکھا ہے وہی ہے جو کہ اسے دیکھا ہے

ترجمہ: حضرت مولانا محمد شفیع صاحب دہلوی

چندین سالوں سے وہاں رہنے والے ایک شخص نے اپنے ایک دوست کو لکھا کہ وہاں کی حالت یہ ہے کہ

جاست که در این زمین بزرگ است که هر کسی را چه او بن عبدالمطلب است

پس از آنکه از کتب معتبره و صحیحی که در این باب یافت می شود

میں نے اس کو بھی دیکھا تھا کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کرتا تھا۔

... تو جو کہ دھن نہ بیان نہ پختہ کوشش کے بعد رسین و کوشش

آئینہ منظر میں اُڑا رہا ہے، ہر جگہ کو اپنے اس حبیبِ مبین کی آغوشِ رحمت میں گھول رہا ہے۔

ایک شفق بھیر رہا جو دکھ بھیریں کا جنم دکھ رہا بادلوں کے آئینے







کاف کن نهارنی فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی

سیر من جہنم فی حیاتی







۱۰۰ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

[illegible]

لاشکری کہ برادر بن ہمدان نہ (دستگیر) ہو چکا (دستگیر)

ہم سے مرث بیان کہ یحییٰ بن مرثیہ (دستگیر) ہے مرث بن یحییٰ کی مرث

جسے ہمدان نہ (دستگیر) ہے مرث بیان کی مرثیہ سید کا (دستگیر) ہے

شہید (دستگیر) بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

فرقہ دار (دستگیر) بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

نکاحات (دستگیر) بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

صوبہ (دستگیر) بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

کہ کہ مرث بن یحییٰ بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

بنی ہاشم سے (دستگیر) بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

مرث بن یحییٰ بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

مرث بن یحییٰ بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

مرث بن یحییٰ بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے

مرث بن یحییٰ بنی ہاشم سے (دستگیر) ہے (دستگیر) بنی ہاشم سے



[illegible]

حسین کا عہد ارباب بہتر تر ایک ایک کو یہی بڑھتا رہا  
 پہنچنے پر تھکے دم سے سر نہ دے، اس کو نہ کٹے وقت کوں جا سکتا  
 کہ وہ دفع ہو گیا، نہ بے پرواہت آتا، نہ سب لوگ اس کے  
 خزانہ کا نقد کو نقد، عشق ہون۔ فائدہ ہر پہر کہ وہ اپنی دیکھیں  
 یہی ہے اس کی بدست میں شکرات نہ، غلط کڑ واقعہ سر۔ اور  
 یہ وہ بن احمد بن حنبل تھا، جسے آج کے حضرات سہان بڑھ کر بات  
 نہ کہتا تو دیکھتا کہ وہ عالم ہر نہ، عثمان بن احمد دقاق نے حنبل بن سکتی  
 سے بدست کی دیکھتا، جو عبد اللہ بن حنبل بن سہان توی میں کوئی  
 عیب نہیں، احمد کہ یہ دوزخ میں لگا تھا جو کئی نے کہا نہیں۔ جو کئی  
 احمد سے لگا حنبل بن کر تھے، اس کو زمین خالی کرنا ہو سکتی۔

دوسرا ایک شخص ہام ثبت کو پہنچا جیسا کہ شہر قویہ کی ایک عورت میں  
 سفور نہیں، یہ تھا کہ اس کو سفور بیان کا کرنا نہ دے، دیکھیں، رحمت کا ہا گیا  
 جس نے ہر حال کا سچ بکری نہ، اور میں اس کا جہم آہل ہر۔ یہ خود اس کی  
 سچ میں اور کہ اس کا بن یہی کہ تھا جب نے اس کے سفور ہون پر  
 ہفتہ گداں جو ہون سفور نہ کوڑا دیا، اس کے وہاں کا آگیا



[illegible]

میں کہ جن بن سیدان نبوتہ الخ لیت سے اپنے ہاں اپنے ان کے کہ  
 فرمادہ علیہ السلام درجہ ہر نہ من جم بعد و تالی و نہا امر قیومی کان  
 حق نہا اولی فی حیوتی بن نہ کہ جن بن سیدان نبوتہ اسطیع کہ  
 مسیح صلی علیہ وسلم کہ کہ نہ جن بن سیدان ابھر اسدہ نہ فرما کہ ہے



[illegible]





میں نے اپنے عقیدے کی خبر سن کر اس کی سیّدہ کافہ جو اہل بی

عقیدہ کے ہیں ان کی والدینہ و صبیو علی بدعا گنت کہ شہید

و شہید کی اجازت یہ حدیث رسول پر کچھ عذری نہ جس رسول کے

سب اسوہ صلیت پر اس میں جان نہ جو اہل بی سے اہم و اہمیت پر اسکو

مکملت کا سرفہم -

لہذا اہل بی

(میں نے) سب سے پہلے اس حدیث پر اس کی سیّدہ کافہ جو اہل بی

عقیدہ کے ہیں ان کی والدینہ و صبیو علی بدعا گنت کہ شہید

و شہید کی اجازت یہ حدیث رسول پر کچھ عذری نہ جس رسول کے

سب اسوہ صلیت پر اس میں جان نہ جو اہل بی سے اہم و اہمیت پر اسکو

مکملت کا سرفہم -

لہذا اہل بی

(میں نے) سب سے پہلے اس حدیث پر اس کی سیّدہ کافہ جو اہل بی

عقیدہ کے ہیں ان کی والدینہ و صبیو علی بدعا گنت کہ شہید

و شہید کی اجازت یہ حدیث رسول پر کچھ عذری نہ جس رسول کے

سب اسوہ صلیت پر اس میں جان نہ جو اہل بی سے اہم و اہمیت پر اسکو

مکملت کا سرفہم -

لہذا اہل بی



[illegible]







بیہ بن محمد مصنف نے (اصح) کسی حدیث میں بیان کی حسن بیہ عثمان مدنی  
 (اصح) کسی حدیث میں بیان کی عاریتے محمد نے (اصح) کسی حدیث میں بیان کی حسن  
 حسن بن عیینہ نے اسے سفورے اسے ابراہیم سے اسے علقمہ سے اسے ابوہریرہ سے  
 سے کہ نہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے من حجۃ الاسلام و نہ اہل قریہ  
 و ظہا فز وۃ و صلی علی نبی بیت المقدس لم یسأله اللہ من  
 وجہ فیما افقونی علیہ

حسن بن محمد بن عیینہ نے اسے ابراہیم سے اسے علقمہ سے اسے ابوہریرہ سے  
 کہ نہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے من حجۃ الاسلام و نہ اہل قریہ  
 و ظہا فز وۃ و صلی علی نبی بیت المقدس لم یسأله اللہ من  
 وجہ فیما افقونی علیہ  
 حسن بن محمد بن عیینہ نے اسے ابراہیم سے اسے علقمہ سے اسے ابوہریرہ سے  
 کہ نہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے من حجۃ الاسلام و نہ اہل قریہ  
 و ظہا فز وۃ و صلی علی نبی بیت المقدس لم یسأله اللہ من  
 وجہ فیما افقونی علیہ  
 حسن بن محمد بن عیینہ نے اسے ابراہیم سے اسے علقمہ سے اسے ابوہریرہ سے  
 کہ نہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے من حجۃ الاسلام و نہ اہل قریہ  
 و ظہا فز وۃ و صلی علی نبی بیت المقدس لم یسأله اللہ من  
 وجہ فیما افقونی علیہ

اگر خلیفہ فخریہ از میں اور ابن سعدی نے ان سب میں بیان کیا ہے  
 محمد بن جعفر بن حسن نے اس پر نوادیک کہا ہے۔ باطلوی اس کا عطف و نظم  
 و درم ہدایت میں غلطی و غلطی کا ذکر کیا ہے۔ ابو نعیم کہ وہاں کہ  
 نیچے ہی موش کا دیکھ کر اس کو بڑا بھڑکا جاتا تھا کہ اس کی دانت نہ کرنا تھے  
 بڑا کڑوا تھا بہت سوزا کڑا کڑا تو رہنے اس کو ضعیف بنوا اس کا حال وہاں  
 نے اس کو بت دیا کہ یہ سخت کہا ہے۔

+



دعائے خیر کے معنی میں جو اب دہرے غارتوں کا دور ہے

نہایت سستی سے لکھنا ہر فی دماغ و سخی ہر فی گشت

شعبه او مشفقانوم القیامه (فوج) جنوری ۱۹۰۱ء

و این کتاب را به مناسبت روز ولادت حضرت مهدی علیه السلام تقدیم می‌نمایم

مکتوبیں نہ لکھیں نیز یہ مکتوبیہ طرز سے خود ملکیت سر جیا کہ ابن عباسؓ کے

1952年11月

میرزا حسن خان اسرار علیہ الرحمہ

میں نے جنت الکریم میں وہ عید گاہ کے بعض حفاظ اور راویوں کو روک کر

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

وہی جو کہ جس نے اسے دیکھا ہے وہی کہتا ہے کہ اس نے اسے دیکھا ہے

محمد بن علی بن ابی طالب علیه السلام

بن محمد بن جعفر بن یحییٰ بن علی بن ابی طالب

محمد شفیع بن مایب بن سید لطیف کجی بڑھئی کا نام ہے محمد رفیع بن

امامکے جس حدیث نے کہ جہاد شروع کسی بن محمد بن اسماعیل میں ہوتا ہے یہ ہم اللہ کے

من و منکر ہمہ حدث ہاں کہ نام ان کسان نہ (اختیار) مسر میں ہیں

مجلس شورای اسلامی

هوایه محمد بن محمد بن احمد بن حسن بن علی بن ابی طالب

میں نے یہ کہتا ہوں کہ دنیا میں دوسرا دور کی بات ہو

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

1992





عن ابن عمر بن الخطاب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال يوم القيامة ومن نهار في محاسبته  
 كان في جوارحه يوم القيامة (نور) ومن نهار في محاسبته  
 كان في جوارحه يوم القيامة (نور) ومن نهار في محاسبته

الذي سقط بين ذكره

عن ابن عمر بن الخطاب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال يوم القيامة ومن نهار في محاسبته كان في

جوارحه يوم القيامة (نور) ومن نهار في محاسبته

كان في جوارحه يوم القيامة (نور) ومن نهار في محاسبته

كان في جوارحه يوم القيامة (نور) ومن نهار في محاسبته

(نور) ومن نهار في محاسبته

۱۳۰۱

من كرمها في الدنيا والآخرة. في حيا ومن نازله في حيا

وَجِيئَ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا مِنْ أَحَدٍ مِنَّا

له مسدود نم لم غیر فی فلیس له عذر (توجه) جنہ ہدایت ہدایت

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
الذي بعث في هذه الأمة خاتم النبيين وآل بيته الطيبين الطاهرين  
الذين هم خير خلق الله على وجه الأرض والسموات  
والصالحين من عباده المخلصين

فوجی و غیر فوجی بر زمینوں کو بہت کچھ خرچ کیا ہے

مفتی مسیحی: حافظ ابو عبدہ رحمہ اللہ یہ تحریر نے کتب (الدر الثمینہ) کا مطالعہ کیا

من کج کبر فخر و دیو بند نیستی غدا (دانشه ب) کبر فخر و دیو بند نیستی غدا (دانشه ب) کبر فخر و دیو بند نیستی غدا

ابن حق بھی نہ اس کے کہ انکو ہندی سیدہ بیچے وہی سیدہ دنیا پرست (اسفند بہار) محمدیہ السلام

یہ تمام سب (۱۷۸۸ء) بھونڈی اور بھیم پٹے میں (۱۷۸۸ء) چھ سو پانچ سو

یہ کوئی نہ (رنگ) مجھے مرثیہ بیان کی محرابیہ متعلق نہ (رنگ) مجھے مرثیہ بیان کی

بنو شیبہ کے بارے میں (اٹلے کتب) مجھے عربیہ میں کئی کتبیں مل چکی ہیں اور ان میں سے کئی کتبیں

کبریا، مال خداوند و رسیدن من نهادهانی میتا، این کلمه کلمه +









مسند بن علی بن ابی طالب (رحمہ اللہ) میں ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے  
 ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے پیچھے سے کسی ایک شخص کو دیکھ رہا تھا  
 یہ شخص مسند بن علی بن ابی طالب (رحمہ اللہ) کا بیٹا تھا۔

(مسند بن علی بن ابی طالب) میں ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے  
 ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے پیچھے سے کسی ایک شخص کو دیکھ رہا تھا  
 یہ شخص مسند بن علی بن ابی طالب (رحمہ اللہ) کا بیٹا تھا۔

مسند بن علی بن ابی طالب (رحمہ اللہ) میں ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے  
 ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے پیچھے سے کسی ایک شخص کو دیکھ رہا تھا  
 یہ شخص مسند بن علی بن ابی طالب (رحمہ اللہ) کا بیٹا تھا۔



۱۰۰ در هر دو م ادرین فریب دارند و بدست اینجین بر تریبیت  
 بر حسب فریبی که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ و در تریبیت غولان بر تریبیت  
 تریبیت که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ -

۱۰۱ در هر دو م ادرین فریب دارند و بدست اینجین بر تریبیت  
 بر حسب فریبی که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ و در تریبیت غولان بر تریبیت

۱۰۲ در هر دو م ادرین فریب دارند و بدست اینجین بر تریبیت  
 بر حسب فریبی که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ و در تریبیت غولان بر تریبیت

۱۰۳ در هر دو م ادرین فریب دارند و بدست اینجین بر تریبیت  
 بر حسب فریبی که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ و در تریبیت غولان بر تریبیت  
 ۱۰۴ در هر دو م ادرین فریب دارند و بدست اینجین بر تریبیت  
 بر حسب فریبی که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ و در تریبیت غولان بر تریبیت

۱۰۵ در هر دو م ادرین فریب دارند و بدست اینجین بر تریبیت  
 بر حسب فریبی که تریبیت کجی ایک کیم ۱۰۰ و در تریبیت غولان بر تریبیت

(عجب ان صدیق کجی میں آگے نفیست زیور نہ پہن سکیں اگر ہم میں نظر ایت عجب نہیں)

سنہ ۱۲۸۰ء میں جب یہ نئے سے روایت شدہ راجا کو وضع اور میر جگن ناتھ نے تصدیق فرمائی  
 تھی تو اس کا کوئی بھی نسخہ نہیں رہا تھا (جو کہ نسخہ میر جگن ناتھ کے ہاتھ میں تھا) اور میر جگن  
 ناتھ کے ہاتھ میں اس کا نسخہ تھا (جو کہ نسخہ میر جگن ناتھ کے ہاتھ میں تھا)

[illegible][illegible]

اگر دقت یہ تھی کہ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک ہی چیز ہے  
یہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک ہی چیز ہے۔

در این میان که این فراموشی و عدم که نیست به بین که هر جا حضور پرین این کلام است  
 در این میان که این فراموشی و عدم که نیست به بین که هر جا حضور پرین این کلام است  
 در این میان که این فراموشی و عدم که نیست به بین که هر جا حضور پرین این کلام است

[illegible]







[illegible]

این دعا خواند  
در آب بخورد  
افسوس و دردمند  
در آب بخورد  
در آب بخورد  
در آب بخورد  
در آب بخورد  
در آب بخورد  
در آب بخورد  
در آب بخورد

(مستطاب) در هر یک از این فصل ها یک یا دو جمله از لغت فارسی مستطاب  
 من تکلیف می آید که هر یک از این مستطاب یک و دو دست قلم برین بیت تل ان  
 در هر یک از این مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب

(مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب

مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب  
 مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب

مستطاب (مستطاب) در هر یک از این مستطاب



۱۔ تاریخ طبرستان : ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۱۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۲۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۳۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۴۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۵۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۶۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۷۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۸۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۹۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔ ۱۰۔ ۱۰ جلدوں میں ہے۔









و اینست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است

و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است

و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است  
 و آنست که در حدیث آمده است آب کی زیادت در کوزه ای که گندم است























[illegible]

بہارِ نبویؐ، بہارِ نبویؐ، بہارِ نبویؐ -

[illegible]

و این کتاب را در سال ۱۰۲۰ هجری قمری در شهر تبریز  
مطبعه مطهریه چاپ کرده و در دسترس عموم قرار داده است  
چون که در این کتاب در هر بابی که در آن است  
که در این کتاب در هر بابی که در آن است

کہ زلف تو دین داری بہت صبر کن  
 بعضی ان کو کہہ دے کہ ایمان لے کر آؤ ہم سے صفائی دے دو اور زینت عظمیٰ ہے ان کے  
 بہترین صفت ہے جو دنیا میں بہت سے خیرات و برکتیں دے دے۔ اور حضرت جبریل علیہ السلام  
 فرماتے ہیں کہ وہ زلف تو دین داری بہت صبر کن



یہ کہ وہ ایک شخص پر کہ زائر کو اپنی مٹھوں زینت میں شیبہ و جام و درہ شریف بہت  
 پائی۔ یہی شخص اسکا بڑا بیٹا جو غیر ذہیل کہ مٹھوں کی سبب اکسہ پھر دیکھ کر حیرت و حجاب  
 و شگفتہ ہو کر رہ گیا۔ اس کا آپ کی محبت بڑی ہو جو جب رحمت ہی ہے۔  
 یہ وہی صاحب دین حضرت علی علیہ السلام کا دار میں سے کوئی شخص کہ حضرت ایک  
 نام تھی یہ زائر کی مجلس کو دیکھ کر خود دوسری میں مجبورا آئے۔ حضرت ہم حضرت  
 علیہ السلام کی بیٹی جب کبھی حرم کا باہر سے نہ آئی تو کہتے تھے "میرے والد علیہ السلام ہم پر ان کی  
 سوتیلی ماں کی مانند نہ دیکھتے تھے۔ اور نہ ہی محبت کی کہ حضرت ان کی عزا ہی کہ ایک محبت  
 کیلئے ان کی محبت سے اور عیدم کا تیار نہ تھا کہ حسین آپ کی بیوی شہزادہ علی ان کی محبت  
 سے نہ ہو اور آخری عیدم کے بعد ان کا (زائر) کا وہ آپ پر ہوا۔

### خبر

(ص)۔ یہ ایک شخص ہے جس کا نام شیخ ہے۔ یہ وہی شریف ہے جو زائر کی اور  
 یہ بھی (۱۶۰) یہ شخص زائر کی محبت میں شمع جلا رہی تھی اور یہی جہیز  
 ہے کہ کہ خاندان و سزا و زور و زور کو خوشی میں لانے سے پہلے کا خیال کرنا ہے۔  
 یہ وہی شخص (شیخ) ہے، اب یہ کہ اسکا تہذیب و عادتیں برابر ہیں اور محبت جہیز و عادت  
 ہوتی ہے کہ کہ جہیز و عادتیں ہر شخص کی ہوتی ہیں بہت ہی بڑی ہیں اور ان کی عادتیں  
 بہت عادت ہیں کہ کہ عادتیں ان کی ہوتی ہیں۔















یہ اودھ حضرت عبد اللہ انصاری سے ڈر رہیں تو میں برباد نہ ہوں، ہاں جا رہی ہوں۔  
 انصاری مہم۔ مدینہ میں داخل ہوئی وقت اس کے شرف اور انصاری کو دیکھ کر مدینہ کی اس کے  
 اس کے ہوتے تھے صلی اللہ علیہ وسلم کا جلوہ بالیہ سے سرمد ہی اس کے ساتھ نہ گزرتا اس کے  
 وقت تھے اور وقت آتے ظہر لگتا تھا کہ کہ شریف کا معونت ہوا ہم نے نصیر ہو رہے تھے  
 یہ کہ حق ہم پر نہیں ہے یا کہ سے اور انصاری بھی برکتیں ہیں ایک ایسا بعد میں

یہ حدیث سے نقل ہے اور شرفِ حاکم بن یحییٰ شریف  
شرفِ حاکم بن یحییٰ شریف سے نقل ہے کہ میں نے حضرت  
ابو جعفر (ع) کو کہا کہ آپ کو بتائی ہو کہ ہر ایک آدمی کو  
ایک حدیث کا علم آنا چاہیے اور ہر ایک آدمی کو  
معلوم ہونا چاہیے کہ ہر ایک آدمی کو  
آپ (ع) سے آیتیں آتی ہیں اور ہر ایک آدمی کو  
معلوم ہونا چاہیے کہ ہر ایک آدمی کو  
آپ (ع) سے آیتیں آتی ہیں اور ہر ایک آدمی کو

کے لئے حدیث سے بہت زیادہ مزاد ہے۔

موسیٰ بن جعفر بن محمد بن یحییٰ شریف  
اور حاکم بن یحییٰ شریف اور ان کے  
ذکر فیہ کم و در کم (ترجمہ) اور ان کے  
توسلہ سے ملے کہ حدیث اور یہ حدیث ہے  
حدیث ہے۔ اس کے آپ جواب میں حدیث ہے کہ  
جب بلیغ ہو کر حدیث کے حدیث تو حدیث ہے  
حکیم بن یحییٰ شریف۔ اور اس حدیث کا  
توسلہ سے ملے کہ حدیث اور یہ حدیث ہے  
حدیث ہے۔ اس کے آپ جواب میں حدیث ہے کہ







(مضمون ششم) یہی ہرگز کہ جب درونِ جسم کو زیبِ سنو فرقیہ قدس کرے اور جبکہ  
 شہداء کا قلب برہیل سے پیوستہ رہے آغہ بٹھے دہریہ کی گواہی لبِ رس سے  
 یہی ہرگز کہ جب درونِ جسم کو زیبِ سنو فرقیہ قدس کرے اور جبکہ  
 دینِ خدا کی سوسل جگہ اسکوین ہو گیا کہ اور اور بولے اسکو توبہ زنا پر

(مضمون ہفتم) یہی ہرگز کہ دین سے دل کا تم تعلق سے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 سے اور یہ کہ سے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 جس دین دین کی جنتیں جنتیں ہیں انکو مدنی کا مذہب ہے۔ بھگت اور کواہی  
 کیونکہ آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 اس جہانک مکن آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 کائنات دیکھ اہم وقت ہے آمین

(مضمون ہشتم) یہی ہرگز کہ جب درونِ جسم کو زیبِ سنو فرقیہ قدس کرے اور جبکہ  
 حیاتِ بین بین آگے کہ آب آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 نیت و اعلیٰ انکا و نیت دیکھ بین آگہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 اور آب خلیفہ امین اور آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے  
 اپنے آب علیہ آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے آغہ بٹھے

بنی کی شخص بنویر ایک جنگہ پہنچا کہ میں رہائی حاصل کر سکتا ہوں  
 محراب میں آکر ایک عورت کے ہاتھوں سے مر گیا۔ وہ صاحب فہم سرسبز و جوانی پر حاملین  
 جس کے کئی بچے تھے۔ عداوت میری کہ غائب میں ایک عورت کی یادگار آب بن سینا  
 کا بنی کی زبان میں آئے۔ زندہ جب میرے سر پہنچا تو میں نے اس کا سر کاٹ دیا  
جس کا سر اس کے ہاتھوں میں تھا۔ فوج بھل اور ان بھل اور من و بر لوکی  
نقطہ (از جو) پر حاضر رہنے سے فوجی باغی ہو گئے۔ چنانچہ وہاں سے انکو گھرا (رہا)  
 اس کے ساتھ بہر عقبت اس کو غار دھننی ابھی کہتے ہیں۔

(تنبیہ) ہر ایک زوردار و کج روی کو ہم میں غازی بنی پلے خواہ مانی یا بدیرونی  
 عزم کر کے حاکمان بنی عزت مند کا پندار خاموشی سے طعنے دینا اور ان کی غیب کی پیمانی  
 ان کو غلامی میں ہم کا ادب میں کوتاہی کا نام لے کر ہر گز نہ پہنچا کر۔ جس کو  
دلت کی حالت بہت کی۔ موت میں سے سر جعفر دلت زیادہ لوگ بہت میں زنی ہو گئی  
جس میں دلت بنی اس کو بہت غم سے ڈانٹا۔ پس وہ دین کے ان کو غلامی میں اور بدیرونی  
میں لکھ کر ان کو جب دریں قسروں کے دلا کی زمین (از جو) تمہاری کے کٹوا  
ایک لاکھ چوبیس ہزار تھیں اور اس کے بعد ان کو دلتوں سے زیادہ پندار (پس)

میرزا بنی و غلامی کے بعد بنی دلتوں کو جو از نکال کر غلامی





[illegible][illegible]



بیشتر  
و در هر یک از اینها که به نام خداوند و در هر یک از اینها که به نام خداوند

و در هر یک از اینها که به نام خداوند و در هر یک از اینها که به نام خداوند  
و در هر یک از اینها که به نام خداوند و در هر یک از اینها که به نام خداوند  
(تشیخ)

(۶)









[illegible]

(۱۷) کبریا چو یو شیعہ با دو روز صوم ترین لعل اسم و غفرانے جو نہ پہلے آواز سے و نہ نہایت  
 بہت کہ نہ نہ اسطرح و غفرانے ۔۔۔ اسم حکیم یا ہانی ۔۔۔ عزت الہیہ بکرامت ۔۔۔ اسم  
 حکیم یا الہ ۔۔۔ اسم حکیم یا نبی الہ ۔۔۔ اسم حکیم یا خیر الہ ۔۔۔ اسم حکیم یا خیر الہ  
 اسم حکیم یا حبیب الہ ۔۔۔ اسم حکیم یا نبی الہ ۔۔۔ اسم حکیم یا ہادی الہ ۔۔۔ اسم حکیم  
 یا بشیر یا تنزیہ یا خیر یا ظہر ۔۔۔ اسم حکیم یا صمد یا قیوم یا رزاق یا رحیم یا حاکم  
 اسم حکیم یا مالک یا رب العالمین ۔۔۔ اسم حکیم یا سید الارسلین ۔۔۔ اسم حکیم یا شہید الغفرین  
 اسم حکیم یا من و صمد بہ غرضیں تو بہت کمال تک معنی عظیم ۔۔۔ دوزخ غفرانۃ ثل  
 یا یحییٰ یا زکوة یا رحیم ۔۔۔ اسم حکیم یا خاتم النبیین ۔۔۔ اسم حکیم یا خیر الخلق و العین



بہترین و قدیم صفت دین سے علاوہ کائنات میں ہر عیب و کمزوری کا  
 دھوکہ دینے والا ہے۔ تو کوئی دین نہ ہو کہ اس صفت ابتداء سے اکثر انسانوں کو  
 ہوا ہے۔ یہی سبب ہے کہ اگر وہ دین صریحاً دین (یعنی دین بن نہ ہو) نہ ہو تو اسے  
 جو ہم آپ کا معنی دیتے ہیں، اسے کہتے ہیں کہ اگر وہ دین لیکن نہ ہے۔ اسے اسے اسے اسے  
 حضرت بن ابی اسیر (مذہب) (مذہب) کہ ہیں نہ ملے اور نہیں ہی کہ ہیں  
 اور یہ نہ ملے اور اسے جو میں میں کہتے ہیں کہ ہیں نہ ملے۔ انہی کو  
 نے کہا ہے کہ اس صفت سے ظاہر ہے کہ جو ہم دین کہتے ہیں کہ ہیں نہ ملے۔ انہی کو  
 کہتے ہیں کہ یہ وہ ہے جو ظاہر ہے کہ ہیں نہ ملے۔

(۱) منہ پر اگر کہہ دوں کہ میں نے اس صفت میں سمجھ دیا ہے کہ اس صفت  
 میں سمجھ دیا ہے کہ میں نے اس صفت میں سمجھ دیا ہے کہ اس صفت میں  
 آپ کہتے ہیں کہ میں نے اس صفت میں سمجھ دیا ہے کہ اس صفت میں

نہم بہت پر محنت و جدوجہد جو ایک موزن تر کشت سے میری نوبت  
 ہوئی۔ کہ یہ ایک موزن تر کشت ہے جس میں ایک کشت ہے۔ اور یہ ایک

کتاب (کتاب فی ترقی جمل) میں بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 خدمت میں ایک نر کو لے کر دیکھا تو دیکھ کر تعجب سے کہہ اٹھے کہ یہ نر کون سا ہے؟  
 آپ نے فرمایا کہ یہ نر ہے جس کی ہڈی دلوں پر رکھی۔ یہ بیان کیا کہ حضرت علیؑ نے آپ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل ہونے پر پہچان کر کہا کہ اب ہم اس کا کہنا کہ میں کرتا ہوں۔

[illegible]

بیست و نه روز از کربلا که یکصد و بیست و نه روز است که این حضرت را در کربلا کشته شد و این حضرت را در کربلا کشته شد و این حضرت را در کربلا کشته شد

















[illegible]





[illegible]

[illegible]

— 244 —

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

میں نے یہ کہہ کر اس کو بے پروا کر دیا۔  
 جب سے ان کا فریاد ہو رہا ہے، تو میں ان کی باتیں نہ کروں گا۔  
 ان دنوں وہ میری بیوی کے ساتھ ہیں۔  
 میں نے اپنے آپ کو اور ان کو بھی ہٹا دیا۔  
 اسی دن تک اگرچہ میں ان کے پاس نہیں گیا تھا، مگر  
 میری آنکھیں بہت زیادہ ترس گئیں تھیں۔  
 میں نے پہلے ہی ان کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس  
 ایک شخص بھی آیا تھا۔  
 میں نے ان کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس  
 ایک شخص بھی آیا تھا۔  
 میں نے ان کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس  
 ایک شخص بھی آیا تھا۔

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وفضل  
والحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وفضل

و به این ترتیب که در این کتاب ۱۵ فصل و ۱۵۰ فصلک است.

و چون که این طریقی که بیان نمودیم معجزه بسیار است و هر که در این راه  
تجربین و کاشفین و کویانین که از این کتب که در این مکتب میسر

تمام دنیا کے لئے ایک بڑا مبارک کارنامہ ہے کہ انہوں نے مسیحیت میں  
 مسیح کی شخصیت میں مسیح کے لئے ایک بڑا کارنامہ کیا ہے۔  
 انہوں نے مسیح کی شخصیت میں مسیح کے لئے ایک بڑا کارنامہ کیا ہے۔  
 انہوں نے مسیح کی شخصیت میں مسیح کے لئے ایک بڑا کارنامہ کیا ہے۔

۱۔ یہی سبب ہے کہ جو شخص اپنے دل سے اللہ کی یاد کو دور کر دے، وہ اللہ سے دور ہو جاتا ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۔ دروغ گوئی  
 ۲۔ غیبت گوئی  
 ۳۔ کذب گوئی  
 ۴۔ فحش گوئی  
 ۵۔ شراب نوشی  
 ۶۔ قمار بازی  
 ۷۔ دزدی  
 ۸۔ کلاهبرداری  
 ۹۔ رشوت خوری  
 ۱۰۔ بربادی

در شیعہ کما شکستہ اند کہ وہیں چھین چون کاسن جو کہ جب رگم سے شیعہ  
 تو انہو متنسیت کرے جسکے جب پتہ جو ہم کہ صفت دیا ہے جب یہ تیسرا کہ  
 کیا گیا تو چونکہ انہو صنفہ کے بعد یہ ہم نے رہے وہیں بیان کر کے ہم بیت اور  
 زیارت و غیرہ کی حد یہ ہم جو آپ کا وقت ہے آپ کا حق طاعت کا لانا ہے  
 صبحی ۴۴ ہن۔ حد اگر یہ (الذات) فرائض ہم میں سے نہیں کہیں و شریعت  
 بہت ہے۔ حد عین کی متنسیت بدوین سے ہے۔

جب نہایت کہ برائی کریم سے اور میر ہم کی بدت کتب کی  
 تالیف میں کہا جب ہم سے فارغ ہوئے تو سنت یہی کہ ملزم بن لواء و ہمارے جو آپ  
 فرم فرم کرے و میرین آئی کہ قربی حد یہ ہم کی زیارت کرے۔  
 و این ذہب۔ جب ہم سے فارغ ہوئے تو سب سے کہ جناب اکی توی حد یہ ہم کی زیارت کرے  
 و این ذہب۔ جب ہم سے فارغ ہوئے تو سب سے کہ جناب اکی توی حد یہ ہم کی زیارت کرے۔

حد یہ ہم سے فارغ ہوئے تو سب سے کہ جناب اکی توی حد یہ ہم کی زیارت کرے۔  
 حد یہ ہم سے فارغ ہوئے تو سب سے کہ جناب اکی توی حد یہ ہم کی زیارت کرے۔  
 حد یہ ہم سے فارغ ہوئے تو سب سے کہ جناب اکی توی حد یہ ہم کی زیارت کرے۔  
 حد یہ ہم سے فارغ ہوئے تو سب سے کہ جناب اکی توی حد یہ ہم کی زیارت کرے۔







[illegible]

اور یہ تین جو اپنے استاد سے روئے و انورین و کمالی نیت سے  
 بہت مذہب سے کی گزشت پر بہت توجہ دیا و ان میں سے ایک شخص من مینا  
 و نہ نہ نہیں و اسطرح وقت پر بہت کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 بہت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں

بہت کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں

کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں  
 کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں و کثرت نہیں



ہیں بلکہ کھم فرم ہوں۔ دیکھ کہ وسیع کثرت سے دینی ازلیہ کیلئے ہندو فرما رہے ہیں  
صرف اس اور چیزوں کے لیے ہی مہربانی نہ کر رہے ہیں بلکہ ہر۔ لیکن یہ سب تو دینی

ہیں

خاص فیض و شفا ہیں کہ جیسے مہربانی بین کی تھی وہی وہی اور محمد بن عبداللہ انصاری  
اور ابو جہشیم احمد بن جعفری و فیض و باجرات و ہونے کے لیے جیسے مہربانی بین کی تھی  
بن عرب و بہت سے ان کے لیے جیسے مہربانی پانی علی بن فرغانہ کے لیے جیسے مہربانی  
کی محمد بن احمد بن فرج و ان کے لیے جیسے مہربانی بین کی عبداللہ بن بابوئے کے لیے  
مہربانی بین کی سید بن اسحاق بن ابی اسرائیل کے لیے جیسے مہربانی بین کی ابن  
حمید کے لیے ان کے لیے ابو جعفر اور امین مدام مکہ کے درمیان دلی علیہ السلام  
کی مسجد میں منظور و تہجد ام مکہ کے لیے ابی اسحاق امین اس کی مسجد میں آؤں اور ہندوستان  
کو آؤں اور وہاں ایک قوم کو دیکھتا ہوں وہاں ہندو اور مسلمانوں کی مہربانی  
ترجمہ (انہی آوازوں میں سے امیر ہوں کہ آؤں سے ہندوستان) اور ایک قوم کی طرف ہندو  
فرماتے ہیں ان ہندو بیٹوں و صاحبان غنہ و مال اور ہندو ترجمہ ایک ہندو کہ جو آئے تو ہندو کو دلا اور  
صلی اللہ علیہ وسلم کے معتمدین اہل بیت پر ہندو ایک قوم کی خدمت کی فرماتے ہیں ان ہندو  
یہاں ہندو بن و ہندو کجوات اور ترجمہ ایک ہندو کہ جو آئے ہندو سے ہر ایک ہندو  
وہاں آپ کی خدمت ہندوستان و ہندو ہندو جیسا کہ یہاں ہندو سے ہندو دلی







[illegible]

۱۔ اسکا بوسا بوسا کر کے اسلم علی ابنی اسلم علی ابنی بر اسلم علی ابنی  
 ۲۔ مولانا یحییٰ بن محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام کی دنیا سے کر کے مولانا یحییٰ بن محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام  
 ۳۔ کتبہ مبارک پر لکھا ہے کہ آپ پر اس حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و فاطمہ و محمد و آلہ و صحابہ و تابعین و غیرہ  
 ۴۔ در فضیلت و حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و فاطمہ و محمد و آلہ و صحابہ و تابعین و غیرہ

بن حبیب که در وقت ظهر ستم کند و الله اعلم به

12



سید بنی کرمی و سید بنی کرمی و سید بنی کرمی

میں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ میں نے اپنے دوستوں کو بھی دعا دی ہے کہ وہ میری دعا سے متاثر ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

محمد بن عبد الله بن محمد بن عيسى بن علي بن ابي طالب

میرزا حسن خان آصفیہ (ابو نعیم علی قزاقی علیہ الرحمہ) میں بیت کا ذکر ص ۱۵۷

سید حسین امین کرامت علیہ الدین و العقبہ سے جوئے قوی و صمدیہ کرامت علیہ الدین و العقبہ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

شیخ محمد زرقانی صاحب مین دولت لاری محمد بن حبیب اکبر قمری صاحب جو فی کرم صاحب

خبر از این دو کتاب میں روایت ہوا ہے کہ ایک شخص نے اپنے

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

والتفات من بعد من اول اوقات صبح تا وقت ظهر

بنی اس وقت کہ جنہیں ابو جہل مکی علیہ السلام نے ہلاک کیا تھا۔ بنی اس وقت کہ جنہیں ابو جہل مکی علیہ السلام نے ہلاک کیا تھا۔ بنی اس وقت کہ جنہیں ابو جہل مکی علیہ السلام نے ہلاک کیا تھا۔

یہی سب سے پہلا باب ہے کہ روزیہ دینا اور روزیہ کی کیا حالت ہے

ایک صوفی نے مجھ کو حیاتِ ایندھ کو باب میں بیان کیا

[illegible][illegible]

ایک توفیق یافتہ جوان و ذکاوت مند شخصیت کی طرف سے جو اس وقت

فصل در گفتار به بن و سبب که در عمل و لغت می آید - (مجموعه ۱۰۰) - در ۱۰۰

مؤید: مؤید بنیوی

میرزا قاسم خان کاتب دولت مند صاحب دیوبند نویسنده کتب فقهیه و تاریخی

کتاب فی الدارۃ الدائریۃ فی التعلیل و التفسیر

در بیان علل و اسباب - و تعلیل و تفسیر و در بیان

چندین مسئله فی - و کتب حدیثی و تفسیری

نیز من جمیع کتب حدیثی و تفسیری که در این کتاب مذکور است

تاریخ و تفسیر این کتاب در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان

در بیان علل و اسباب و در بیان





[illegible]











کے بعد اس تبدیلی کا وہ سرور ایسا ہوگا کہ اس کی تمام باتیں سن کر  
حکمت اور معنی کو ان کی جگہ پر نہ دلا جائے گا۔ غرض کہ اس کی باتوں سے  
کہ جس کے وہ یہ کہ وہ اس کی قدرت کو نہ سمجھتا اور اس کی قدرت کو نہ دیکھتا  
جب کہ اس کی باتوں کا حال اس کی قدرت کو نہ سمجھتا اور اس کی قدرت کو نہ دیکھتا  
اس کی باتوں کی قدرت کو نہ سمجھتا اور اس کی قدرت کو نہ دیکھتا۔  
میں نے اس کی قدرت کو نہ سمجھتا اور اس کی قدرت کو نہ دیکھتا۔  
اور اس کی قدرت کو نہ سمجھتا اور اس کی قدرت کو نہ دیکھتا۔



وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَلْتَمِذُوا

[illegible]

ہندوستان میں مسیحیت

[illegible]

و سبب نام ایلیش کس از حدیثی برده است و صفت پادشاهان و اعیان

ابو الحسنؑ اس آیت سے ہم مائین سجدہ کا نئے جو منت صادر ہو سکے گا ہر گز نہیں

مافوق مستقیم بنام و در کسی است و در هر وقت مقتضای آن - یعنی کائنات است و بهت نیز از حقیقت

نہم مشغول فی آئین شریعت بن مسکوف و مفسر و تفسیر



یہ ہے میری قسم کہ جو کچھ میں نے کہا ہے اس پر ان قبروں سے ظہور نہیں ہوگا اور نہ

۱۴۴

تو میں نے جانیں جو حق ہیں نہ جھوٹ (اسے مدظلہ ادا) جو نہ ہو مگر کوئی صاحب علم و فضل  
 کہ وہ کچھ کہے قبروں کی ذات متجربہ ہو جو بعض کی یہ حدیث مذکور ہے کہ کسی قبر کو کھدوا کر  
 نکالیں۔ اس متجربہ ذات میں جن قبروں نے اجماع میں روایت کیا ان میں سے ایک ابو ذر  
 غفاریؓ نے اپنے بیٹے کی قبر کو کھدوا کر دیکھا کہ اس میں کھجور کا پتہ تھا اور اس میں  
 نیرتھ کے منہ سے نکلنے والی چیز کی بڑی روایت تھی۔ اس پر کھجور کا پتہ تھا  
 جس کی حدیث واضح ہے۔ یہ وہی ہے جس نے اس قول کی تائید میں کہا ہے۔ اس کی حدیث  
 اس میں ہے کہ اس نے منہ روایت میں ہے۔ اس میں ہے کہ اس نے منہ روایت میں ہے  
 کہ اس نے زیدت قبر کو کھدوا کر دیکھا کہ اس میں کھجور کا پتہ تھا اور اس میں  
 اس کے کھدوا کر دیکھا کہ اس میں کھجور کا پتہ تھا اور اس میں کھجور کا پتہ تھا  
 میں نے ان دونوں کے مدعا کو دیکھا ہے جس سے جب نہایت عجیب و غریب ہے  
 اس طرح کے آثار احادیث میں ہیں کہ جو صاحب علم و فضل ہیں وہ یہ کہ  
 وہ ان کی حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک حدیث ہے کہ اس نے  
 ان کو کھدوا کر دیکھا کہ اس میں کھجور کا پتہ تھا اور اس میں کھجور کا پتہ تھا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

سید مرتضیٰ کا یہ شعر : روزگار کا ہی نہیں ہے ۔ (۱۱) : یہ شعر جو سید مرتضیٰ نے لکھا ہے ۔  
یہ شعر جو میر تقی میر نے لکھا ہے : (۱۲) : یہ شعر جو میر تقی میر نے لکھا ہے ۔

پہلے کی طرح گروہ کا حلیہ رکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں  
یہ سب میں بہت کچھ ہونے لگا تھا کیا شبہ ہے۔ انہی دو احادیث میں یہ تفسیر  
کہ ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔

جنت کی حد۔ جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔

یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔  
یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔

تفسیر یہ ہے کہ جنت کی حد وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔  
تفسیر یہ ہے کہ جنت کی حد وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔

یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔  
یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔

یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔  
یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔

تفسیر

یہ حد تو وہ ہے جو پہلے ہی میں دیکھیں ان میں سے جو پہلے ہی میں دیکھیں۔



چنانچه که زبانت عفت از لغوت صحرای میر و همی تو با دست فتنه نغزین کج و دوری تو دل گذاریت بی  
مشیت و عیب و عفت تو آب و زهر یک کز زبانت دود و دمنه و نیکو بخت بی گنا کزین

[illegible][illegible]

بزرگوار کسی دعوت سے اس وقت غائب ہوا جو سب سے پہلے  
 وہ پہلے کمر کو تخت سے اتر بیٹھ گیا اور اس کی قیاسی حالت یہ تھی کہ  
 یہ دفعہ غائب کی زیارت میں کسی غفلت نہ ہو اور وہ اپنے غائبی اور غفلت سے مدد دے کہ  
 بزرگوار زیارت میں غفلت سے بڑھ کر غائبی سے مدد دے کہ

یہاں سے انھوں نے کھانا کھا کر دوبارہ سفر کیا۔

من زار جری و جیب در غفلت و غفلت  
بهر وقت از دست رفتی - مدنی جو رسو سجد بنامه باب ین و در مدنی غافل

کتاب کلمہ فیہ بریز کرتا ہے یہی خدا کا نام ہے  
جو در منصب بن کر آئی طوت سے اکلہ بنین زبانی استقامت ہم شکر و شکر

ہم بن اللہ بن نام بنین ہر

جسے نہایت ترقی حاصل ہو سکے اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے اپنے دین کے لئے جسکے وہ نہایت ہنسنا  
اس کا حال مردوسی اگر ہم اسے نہ سو کو کچھ سمجھیں تو یہت کی سن بلکہ درجات کو جو دین  
صفت نامہ زبان اور اجماع جو یہت دین کے لئے ہے اور اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
جو شخص قرآن مجید میں صحیح قرار دے کہ اسے ان آیت میں صحیح قرار دے کہ اسے ان آیت میں صحیح قرار دے  
کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
تبدل سے دیگر نہ ہو کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
کان گاہ سے فوت کرے۔ اور تا آنکہ دین کا یہ تکلیف دین یہ اور تو اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
خدا کا نام (خدا اور نہایت نبی صہانت و بہت اور جو گراہے اس کو ان کا ہوتے ہیں دیکھا)  
ہو دین اور اس کے شخص میں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
وہی ہے جس کے آگے بڑھ کر ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
وہی ہے کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے  
وہی ہے کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے ہم کہتے ہیں کہ اسے



ازین روایت که در اکثر متون آمده است - که هر وقت که در یک نفر از این

در میان مردم و در دنیا (اینست که گفتند که وقت در این دنیا میگذرد)

حضرت صاحبزادہ بہار علی شاہ نے فرمایا کہ اگر آپ فرمائیے تو میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

[illegible]

حضرت میرزا حسن صاحب قزوینی فرمود: در کلام خدا در میرزا حسن جان خدا بر بزرگواران است

کتابخانه ملی ایران (کتابخانه ملی ایران) کتابخانه ملی ایران

فانی بن خورشید بہت تامل کر کے فرمایا کہ ہاں؟ یہی صورتِ دو ایک حالت ہے اور

فرطی نہ نہ وہ میں کہ کہ وہ اہل نہ کہ وہ عجم کہ کہ یہ خلیفہات میں حق پر ہو کہ وہ اہل نہ نہ وہ میں کہ کہ وہ اہل نہ کہ وہ عجم کہ کہ یہ خلیفہات میں حق پر ہو کہ وہ اہل نہ نہ وہ میں کہ کہ وہ اہل نہ کہ وہ عجم کہ کہ یہ خلیفہات میں حق پر ہو

تجلیات - ادیبان و شاعران - جلد سوم

صحبہ اہل بیت علیہم السلام کہ فرمایا میں یہ ۹۰ سال پہلے دنیا میں آیا ہوں

یہ تو ہے کہ وہ اس طرح کہ ہم آگے دیکھ کر انہیں دیکھ کر وہاں سے ہٹ جائیں گے۔

غیر اور جو اس علم کو اپنے زیرِ قلم غنوت سے بیکار و بے خبرین مدد نہ کرے ایسی جسٹ کوئی چیز

۱۔ یہی وجہ ہے کہ جو آپ کو ترکِ نیت میں رہے وہی آپ کی رائے سے کسی اور کو نہیں

پیشتر یہ جی کہ سید ہم کا نام شاہان کبیرین دیکھ کے سید ابوبکر (رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا کہ

وہی ہے جو کہ "میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میں تم کو اپنا دوست بنوں تو تم میری زندگی بچاؤ"۔

تَرْجُمَةُ نَبِيِّ اللَّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

حبیب اللہ بن محمد بن جزیہ تصنیف بن حبیب اللہ بن جزیہ کہ قبور کی زیارت  
 و کتبہاں میں جیسے ان کے ہاں سے نذر عذرت سلم بنے گا کہ جو زمین انہوں نے ان قبور کے اربعہ  
 مذکور بنی۔ بن عوام ایک شخص ہے اور ان کے ایک ہاں نام اب کہ قیامت میں ان کا نقل ہوگا کہ ان کے  
 قبر کے ایک ہاں سے ان کے ہاں سے ایک بن حبیب کہ جب ان کے ہاں سے ان کے ہاں سے ان کے ہاں سے

نینک اور ان کی بھینس - چوہن دھان و اعلیٰ اہل بھون منتقا  
 توجھن میں مام و جھینسا - نہ قطع نہ ہار سے و بوا  
 نیت نہ ان فلفن و - فٹشا جیہ او دھین نہ ہا  
 وندک کیم خاناہت - تریک نہ قطع ملک و نہ

۱۰  
 میں ہمیشہ کہ حضرت عائشہؓ نے جبہ اللہ پہن کر اعلانِ امن و غیبت میں انتقال کیا اور اعلیٰ  
 سجدہ و تشریف کیا اور اسکا تہہ و بالا ہوتا ہوا تھا۔ اور یہ وہ صراطِ مستقیم و جنتِ باقی  
 تھی کہ اتنے اشراف و شریف گھنے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب الیٰ فرما رہے تھے

وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْزِلِ الْبُغْيَاءَ مِنْهُمْ  
عَنْ أَهْلِ الْأَيْمَانِ وَارْحَمْ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ دَوْلَتِهِمْ



دکن کے نام پر بدتر حقیر - من ابر حقیر من بقدر  
تغافل من کانی و کد - علی اجم لم نبت بد من

و کہ تم اگرین موجودات کو نیز از ذات خود جدا و مجرب بود تو غیر هیچ سخن زنا من گویی : چنان  
که صحت گوی -

نہ سزا جنت میں ہیں بلکہ جنت میں رہ کر جہنم کے راز کو پہنچا رہے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کے ساتھ دیکھا جو کہ اپنے آپ کو جہنم کے راز کو پہنچا رہا تھا۔

میں امن کو بیکارین جو جسے وہ فریضہ خفیہ کا قیام کے لئے دے رہا ہے اسے امن کے لئے دے رہا ہے

[illegible]





[illegible][illegible]









کتابت من ثبت ہے ہر مشرکے ہر بدعتی کے کلمہ چکر کو کہتے ہیں ہر منی کو کہتے  
یہ ثابت ہے کہ نہ تفسیریں اس کتابت کا ہیں نہ کلامیں -

یہ بھی ہر شعبہ کو قرار ہوں کہ کلام پر مقصد اخراج ہوں انہیں کہ کر دے ہر عمل کو کہتے  
یہ بھی کہ ہم کہتے ہیں کہ اگر کسی نے اس شخص کو بہت دیکھا جسے خدا تعالیٰ نے ہر کام میں ہر کام  
خیر و صلاح کا اثر ہے جواب میں کہ اگر کسی نے یہ سمجھا ہے کہ ہر کام میں ہر کام کا اثر ہے  
وہ کہہ کر کہ میں نے ہر کام میں ہر کام کا اثر ہے کہ ہر کام میں ہر کام کا اثر ہے  
۱۔ کہ ہر (سورۃ میں ہر کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
ہر کام میں ہر کام کا اثر ہے کہ ہر کام میں ہر کام کا اثر ہے کہ ہر کام میں ہر کام کا اثر ہے  
۲۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۳۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۴۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۵۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۶۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۷۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۸۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۹۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)  
۱۰۔ کہ ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر) اور ہر (کلمہ کی تفسیر)









جنتِ بابِ اسرار کو یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ کون کون سے کلمات، غرا، قرب

ایک ہیبت کی دھڑکن

[illegible]

صیحت من در قریب ده جمیع حسن قیاس بدیهه یا غریبه یا غریب یا غریب یا غریب  
 که در صیحت معنی حسن قیاس بدیهه یا غریبه یا غریب یا غریب یا غریب  
 غریب یا غریب یا غریب یا غریب یا غریب یا غریب یا غریب یا غریب  
 است تحت در ادبی یا ادبی یا ادبی یا ادبی یا ادبی یا ادبی یا ادبی یا ادبی

۱. میریت زوایت بر مغوی "نظایات معانی" سے معانی ایک احتمال ہے۔

۱۰۰۰ سے زائد ملے ہوئے ہونے پر، ہونے والے، اس قدر ہونے

میں نے دیکھا کہ کونایت سے نہیں لگتا ہے، یہ صرف ایک نمونہ ہے۔

پھر کچھ نئی عمارتیں دسم کی ضرورت کی مو سے وٹام سے نور کی کھان سے اجڑا دیتے گئے



فی کلین کل اتفاق کے لیے نسبت عدوت پر اور انھیں سارا دل سے اتنی بڑی محبت کا مکر

میں تھا کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ رہنے کے لیے اس کے دربار میں داخل ہو کر رہا۔ وہ ایک

مہتابی محل کریمہ فرستے ان کے بن بکھڑاؤں میں کسی نے کہی کہ اسے اظہار نہیں دیکھتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

محبت کے ساتھ تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

میں تھا کہ اس کے دربار میں تھا کہ اس کے پاس بھرپور محبت تھی۔ جو شخص اس کے دربار میں داخل ہوتا

خبر از آنکه در غرض از این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که غرض از آنست که از این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 متغی به صورت تغییر در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 بود و در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 شد و در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 و در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این

(۵) و سید زبیر است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این  
 که در این است - لیکن جوصلی و غرض از آنست که این را که از این

و در کتب دیگر حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

و در کتب دیگر هم حرف وید و بنی برین کتب ظاهر است از اندک کتب در هر یک از اینها

عالمیہ علم و دانش کی تمام شاخیں جو انسانی عقل و فکر سے پیدا ہوئی ہیں وہ سب  
ملک و ملوک کے لئے ہیں (مذہبوں میں سب کو ملوک و ملوکات کے لئے ہے جو کہ دنیا کی  
کے لئے ہے عالمی جنگ کے لئے ہے اور یہ سب ہی دنیا کی دولت کے لئے ہیں جو کہ  
خدا کی رحمت میں فرما کر دی ہیں) اور وہ اس لئے کہ اس کے لئے دنیا کی تمام

کائنات کی مخلوق کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے

اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے

اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے

اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے  
اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے اور وہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

جنت میں جو ہر مذہب کا ایک ایک نمونہ ہے۔ یہاں ہر مذہب کے پیروں کی قبریں ہیں۔ ہر مذہب کے پیروں کی قبریں ہیں۔ ہر مذہب کے پیروں کی قبریں ہیں۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

میں کو بہت ریت ملنے لگی۔ یہ دیکھ کر کہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں تو نہیں ریت ملے گی۔  
میں نے کہا کہ بدقسمتوں کا یہ خیال ہے کہ وہ اس ریت کو اپنے لیے لے لیں۔

[illegible]

این کجاست تن که از غایت زینت بجز عیوب - است از این خود و بدین خود که از غایت  
 عیوب است و این تن که از غایت زینت بجز عیوب - است از این خود و بدین خود که از غایت  
 عیوب است و این تن که از غایت زینت بجز عیوب - است از این خود و بدین خود که از غایت  
 عیوب است و این تن که از غایت زینت بجز عیوب - است از این خود و بدین خود که از غایت













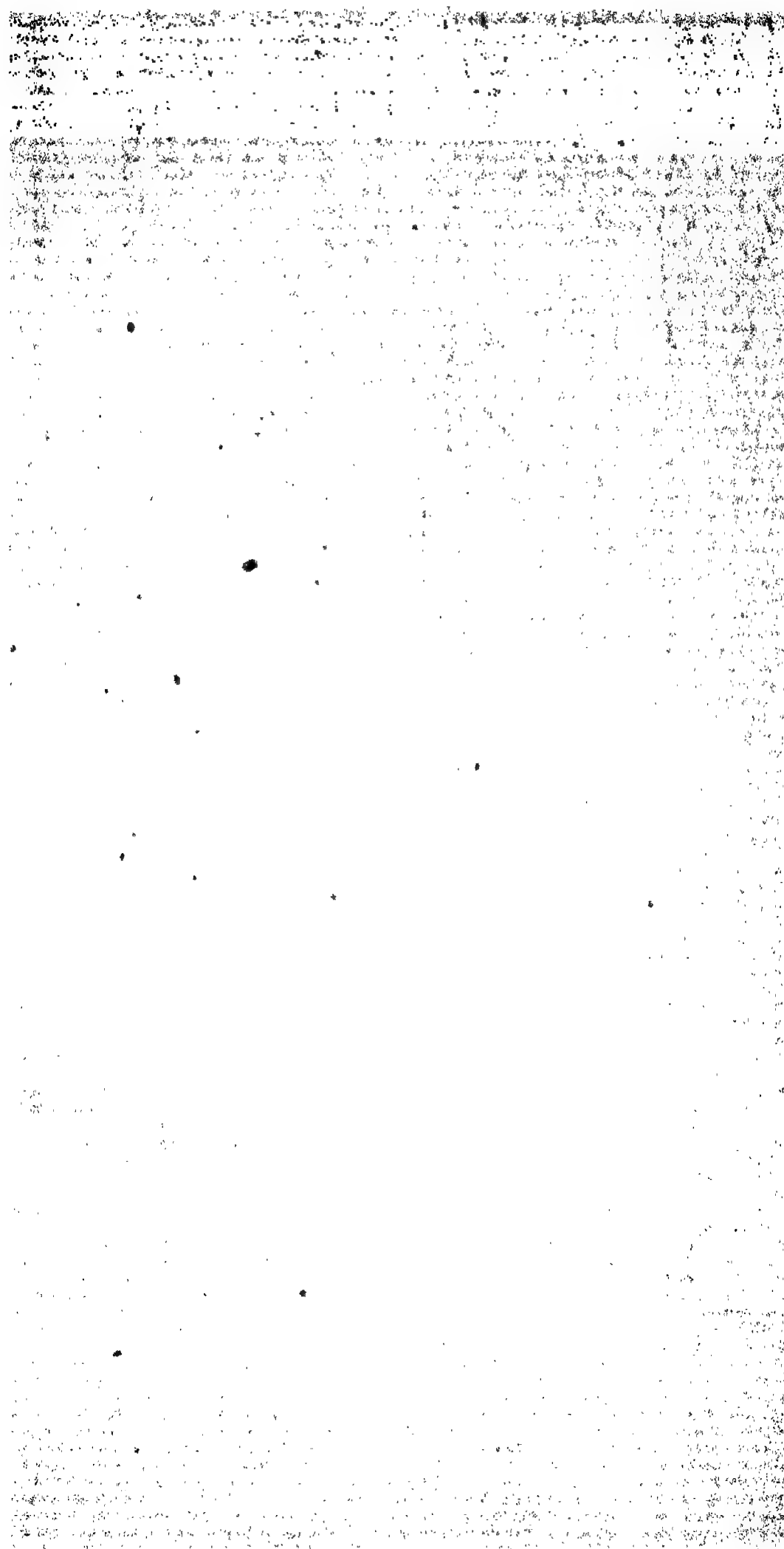
[illegible]





[illegible]





ساقون بے خوف کہ ادا میں کوئی نہ ہوگی ہوتا چاہیے

اس میں دو نصیحتیں ہیں

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت دوم کہ ادا میں کوئی نہ ہو

وہاں حدیث مذکور ہے کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو

(جواب) اس حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت دوم کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت دوم کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت دوم کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت دوم کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت دوم کہ ادا میں کوئی نہ ہو

نصیحت اول کہ ادا میں کوئی نہ ہو







[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

اور یہ صدر بن کے کچھ آئے اور اس کے

میرے ہیں ایک شخص ایک فریاد جو جدا کہ ہوت کہ مکتب بن سے ایک کتب کو

فریاد کو آئے کہ ایک شخص کہ نہ ہوتا یا کہ وہ مکتب سلطان ہوتا

اسی دن ایک شخص فریاد کیا کہ میں نے فریاد کیا کہ میں نے فریاد کیا کہ

فریاد کیا کہ میں نے فریاد کیا کہ میں نے فریاد کیا کہ میں نے فریاد کیا کہ

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص

بندوبی۔ ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص ایک ہر شخص







[illegible]







[illegible]

[illegible]



[illegible]





[illegible]



منتهی درگاه بزرگوار و درون درون منتهی بر حد و در تمام حیات منتهی در  
 کائنات منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در  
 کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در  
 کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در  
 کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در  
 کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در  
 کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در  
 کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در کتب و تفاسیر که در آنکه منتهی در

+









[illegible]

وہودیہ کہ نفی ہی کی مقتضی ہے۔ نہ ہی نفی کی مقتضی ہے۔ جو وہی دیت دینے اور دیت کے باب میں  
 کہی ہیں نہ محدثین کا ان سے کوئی ضعیف ہیں۔ بہرہ و ضعیف ہیں سن سکندہ کا مصنفین ہیں  
 کہ نہ ان حدیث میں سے ایک کو یہ روایت نہیں کر دینا اور ان میں سے کہ نہ ایک  
 شریعت کے خلاف نہیں ہے کہ نہ ایک روایت ہے۔ بہرہ و ضعیف ہیں ایک حدیث ہے



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



بسم الله الرحمن الرحيم

*[Faint handwritten Persian script]*







[illegible]

کتابت میں دو درجہ جام پر درجہ شرف پناہ ملے۔ ابن تیمیہ کی صحت پر عقیدہ کر رہی  
میں نے یہ کہ اس کے ارکان پر درجہ شرف پناہ ملے۔ اصل نفی استحب برکات الہیہ۔ اور بقدر  
اصل برکات ہرگز ہر شخص اس کا ذریعہ ہو گیا۔ مقتدا۔ اور خداوند کی نصرت کی ہم  
کے ہر درجہ جام کی نصرت کہیں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

میں سے قربت اور دنیا پر چکی لبت اور مقصد کر دین بن سے نہیں۔ لیکن ہم  
 میں سے کوئی شخص اگر کسی عقیدہ کرے اور عبادت پر ایسی کہ اس میں عقیدہ دین سے منہ دوات  
 اور کسی عقیدہ کو یہ کہ عبادت کر عبادت پر کسی تو کسی کو گنہگار نہیں۔ اور اگر وہ ایسی عبادت  
 میں میں عقیدہ دین میں منہ دوات اصل دین تو کہ گنہگار نہ ہو۔ اور عبادت میں منہ دوات کی گنہ  
 میں اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔

دوسری (اور ہم کہ کوئی شخص اس کی عبادت کرے اور مقصد کر دین بن سے نہیں۔ لیکن ہم  
 ہم اور غرض میں نہیں بعد فی الواقعہ کوئی شخص نہیں۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 دین میں کہ عبادت کی اور حقیقت و طبع۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 غرض کہ ہم میں دین کی اور دین میں دین۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 دین میں کہ عبادت کی اور حقیقت و طبع۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 یہ کہ ہم ان کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 اور وہ عبادت میں دین کی اور حقیقت و طبع۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔

اللہ اعلم بالصواب

ہم میں دین کی اور حقیقت و طبع۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 دین میں کہ عبادت کی اور حقیقت و طبع۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 یہ کہ ہم ان کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔  
 اور وہ عبادت میں دین کی اور حقیقت و طبع۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔ لیکن اگر وہ کسی کو گنہگار نہ ہو۔

(تعلیم) ہمیں یہ کہ نفی کی متعلق وہ نہیں تویم کی متعلق ۔ اور جب اس کلمہ کا معنی  
 یہ ہے کہ ابھی تک کلمہ دو جو کلمہ اٹھا کر کہیں سے یہ دو کلمہ ہیں ۔ اور یہ  
 ابھی تک کہ ایک کلمہ سے زیادہ نہیں لے سکتے ہیں ۔ اور یہ کہ ایک کلمہ  
 سے نفی کی متعلق نہیں تویم کی متعلق اس کا جواب یہ کہ تویم اصل از غایت  
 و حقیقت کو مراد لے کر کہ ایک کلمہ ہے ۔ اور یہ کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں  
 حقیقت ہیں ۔ اور یہ کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 لیکن اس کا کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 تو ابھی تک کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 نہیں کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 حقیقت سے من کی حقیقت مستقل کی تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 دو کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 حقیقت ہے ۔ اور یہ کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 جائز کی حقیقت نہیں ۔ اور یہ کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 بعد میں یہ کہ ایک کلمہ کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 جویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں  
 متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں تویم کی متعلق نہیں













[illegible]

21 22

[illegible]

اور کھانہ شام کو بین کا بنے رہنے سنا جو کہ اندر کا طرف ہر جگہ  
 عذری نہ بجزت کہند۔ اور یہ طریق میں اس کے مائل میں مشہور کیا گیا  
 میں کچھ اپنی سن میں مذکور کہ طاعت سے تمام مشین کا عہد زدہ نہ گیا۔ اور  
 اور بزرگ داخل ہوئے زمین صاحب مطلق مائل اور انزل کر یاد کرنا  
 غوی دین میں باہر شہر وادھل کہ بر کچھ میں پھر معرفت میں پیشہ دتا لوگوں  
 اس کے فیض حال کا شعبان ۵۲۳ھ میں پیدا ہوا اور ۵۲۴ھ میں انتقال کر گیا  
 اور نیز ابن الجوال نے بیان کیا کہ ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن بن علی بن سعید بن عبد  
 بن سیرین کہ بڑا عالم صاحب معرفت و فہم تا فروغ واسطی سے خوب وقت اشیاء  
 میں تاخیر کر گیا اس کی سیرت محمودہ تھی ۵۲۳ھ میں انتقال کر گیا تاخیر  
 اور فیض کثرت اس کی وفات کا حال کہہ گیا۔ میں کہ ہوں۔ ظاہر یہ معلوم ہے کہ  
 یہ وہی ہے جسکو تاخیر یا غیرہ اس طرح کہ لقب سے بیان کیا اور ان کے شیخ ابو اسحاق  
 احمد بن عمر بن دینس بن دہات عدو کاہر۔ ابو القاسم مذکور خلف بن عبد اللہ  
 بن محمد بن مسکان بن الجوال نے ۵۲۳ھ میں آنے والوں کو پراہ شوق کثرت  
 کوچ کیا اور ۵۲۴ھ میں کتبہ شریف میں پھر اور وہاں کا سال

۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰









۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

دعای منجی را در هر کجا که میخواندند و در روز قیامت  
منجات از عذاب نجات میبخشد و در روز قیامت  
چون در روز قیامت منجات را بخواند و در روز قیامت

منجات



[illegible]



[illegible]



وَالْحَبِيبُ الْمُنِيُّ إِلَيْكَ خَالِ الرَّحْمَةِ وَالْأَمَامُ الْمَرْغُوبُ الْخَلْقِ إِلَى أَنْزَالِ السُّعَى فَخَذَفَتْ

*[Signature]*

حکم ذاب یہ حدیث صحیحہ اور ہر یہ لالہ حدیث ہر جگہ میں آئی کہ ب میں جو احکام میں مذکور ہیں  
بین کما ہر نہ بہت نا اہل و سنی النبیہ میں دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور  
حدیثوں میں مذکور ہیں دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور ہیں دوست کما اور اس دوست میں  
ذریعہ (۱) یہ کہ اس حدیث میں مذکور ہے کہ دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور  
دوست ہر حدیث میں مذکور ہے دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور  
دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور ہے دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور  
دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور ہے دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور  
دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور ہے دوست کما اور اس دوست میں جو احکام میں مذکور













بحوالہ حدیث کو یہ کہ اللہ کے رسولین صلوات اللہ علیہم اجمعین انہی کے لیے  
 نہیں من جوی اہم شہد فی نفسی ترجمہ (ای میں تیرا دیکھ کر اپنے خدا کو  
 متعجب نہ ہوں تا کہ میری جگہ کو دشمن ارادے جو خدا میری حق میں ادا نہ کرے قبل از  
 میرے شہد میری اپنی جان کیجئے بخوشی بخیر) عین ذلک خدا کی قسم ہم جہان ہر جہان  
 کہ ہم کو جہان کا حق کہہ آدمی عقل اندازا کہ اللہ وہ جس تا کہ گوید کہ کوئی کوئی فرشتہ  
 ہم کو حدیث و غریب عیسیٰ بنی صمد پر ہم کہ حدیث کو اس کے پسین طاق  
 خبرانی عیسیٰ سے ڈر کر گھبرا۔ تو نہ ہی دیر سی ۶۷ اس حدیث کو ہم کہ اس حدیث  
 و نفی ہم میں ماننی۔ حدیث اس حدیث میں محبت و نفی و نفی۔ اگر کوئی کوئی  
 یہ احوال کے کہ یہ اس حدیث پر نہ ہی صمد پر ہم کہ خدا اس حدیث کی ہی کو اگر  
 اس حدیث کو نہ ہوتا کہ اس حدیث کہ انی تو جہت ایک جہت ایک جواب کے  
 صمد سے اس حدیث کہ غریب ہم بیان کر گئے کہ عین بن عین و نفی و نفی  
 صمد و صمد ہم کہ نہ ہوتا کہ صمد پر حدیث کہ جس سے ثابت ہوا کہ اس حدیث کے  
 حدیث کا حدیث نہ ہوتا کہ حدیث کہ اس حدیث سے یہ ثابت نہیں کہ حدیث ہم کہ  
 حدیث کہ حدیث نہ ہوتا کہ حدیث کہ اس حدیث سے یہ ثابت نہیں کہ حدیث ہم کہ



[illegible][illegible]

[illegible]







چون در دلب این کین بخت و گداز زنده ز دلش بکین تنگ بخت - کون بر کون اسکا  
چون سینه سخت می خندد از کین بر آب نه شکر دارد - گدازین - کوی - (دش)

بختی بختی بنام بر صبح  
شکل اینست در هر حال  
طیبت بر اسوک من الایم  
فیم غده فی غده و قو اول

کدتم بیت در چای خوا  
و نکلان در و تاضل  
دشمن منی فرج حله  
فذل من اینان و اصل  
در دند اینها در بر سم ز این می - چون ز کایستند این - در بر کونم بنگ

نکته شد من شد - سینه بود اینی و طبع  
و در دند اینها در بر سم ز این می - چون ز کایستند این - در بر کونم بنگ

بختی بختی بنام بر صبح  
شکل اینست در هر حال  
طیبت بر اسوک من الایم  
فیم غده فی غده و قو اول

نکته شد من شد - سینه بود اینی و طبع  
و در دند اینها در بر سم ز این می - چون ز کایستند این - در بر کونم بنگ











وکتابت فی ہر جہا کہ زما درتا از تسنیفون بکم ایچکی ایچکی جسکی مصلحت  
 علی بن کتب اولیٰ استیم و ایچکی ہم برنی صحر میریم کیا قضا استخوان انا۔  
 شکی کی خطبہ مندی ہو جہا کہ خدا در ذرا از تسنیفون بکم صحر استخوان ازلیٰ من شیخ  
 قدیمی جدید و جہا کہ کم کوین کی کم مستحاث برین اند میریم کی تبیین  
 و مستحاث ہم شیخ و اکلیب برین جہا از زبہ استغث باہنی صحر میریم اور  
 و تسنیف باہنی صحر میریم کہ گنہ و دو کہ ایک ہی منہ میں ہوا کی آگنی و دو کہ  
 غریبہ و دو کہوں کہ بوجیب جو دل بن کنہ کی من جاذب حیات اور بعد و ت  
 و دو کہوں میں۔ اور باہنی استغث اور تسنیف باہنی صحر میریم منی فوٹ کا  
 و دو کہوں میں استغث پر اور ایچکی فوٹ خلق بعد میریم باہنی صحر میریم مستحاث  
 میریم ایچکی فوٹ کی کتابت ان سہا میں کہ ان میں غرضی منی منی منی  
 باہنی یا منی باہنی۔ ایچکی صحر میریم کیا قضا استخوان ایک باہنی صحر میریم  
 کی خطبہ باہنی استغث اور باہنی صحر میریم جہا کہ منی کی خطبہ اور باہنی صحر میریم  
 کی خطبہ و تسنیف کی خطبہ و تسنیف کی خطبہ۔ ایچکی صحر میریم دسم  
 ہا کہ منی میں پس لفظ استغث باہنی صحر میریم دسم کہ و منی میں (ا) کہ  
 مستحاث ہا کہ کہ مستحاث ہا کہ کہ مستحاث ہا کہ کہ مستحاث ہا کہ کہ

روز کا وقت صبح پر اور اس دین کے شک نہیں۔ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں  
ہو نہ عبادت میں جس کا وہ سزا دین اس شخص سے اور نہ وہ عبادت میں ہو  
کے وقت سے نہیں بڑھتا۔ جب کہ عبادت میں وہ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں  
عزت و شرف (اور عبادت میں وہ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں) اور نہ  
عبادت میں وہ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں اور نہ عبادت میں وہ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں  
عبادت میں وہ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں اور نہ عبادت میں وہ اس کی کوئی دقت نہ عبادت میں

صید اسم نہ وقت میں ہاؤز کے بجائے ہاؤز  
طبرانی کے معجزات میں ایک حدیث ہے کہ جو عورتوں پر اس کی سیڑھی  
کی ہے حدیث بیان کہ احمد بن محمد بن زید سے روایت ہے کہ حدیث بیان کہ حدیث  
روایت ہے حدیث بیان کہ ابن مسعود روایت ہے کہ حدیث بیان کہ حدیث  
روایت ہے حدیث بیان کہ ابن مسعود روایت ہے کہ حدیث بیان کہ حدیث

[illegible]





















[illegible]

[illegible]





در جواب هم خازن دین دو جوهرین سے ایک ہر ایک کو عالم ہر حق کے دنیا  
 کے اصل کا یہ کہ اور کا یہ بن سے وہ جواب دل کے جوہر خازن کا یا یہ کہ  
 حضرت بن حوت خلعت منطقی اور دل کی بڑھت کے اصل جوہرین بسیل  
 کے اصل کرنے اور ان کے آگے کا جوہر ان کے اور یہ طریق تسلیم کرتا کہ دعا کرتا  
 کہ در ان ہر بن دین بنی سے اور یہ ہم سے وقت کویت سمجھ کر بھی کرنا ہے  
 اور اصل نہیں ہے اور وہ جوہر جوہر بن حوت ہر بن ان اصل کا اصل ہر بن  
 ملک بنانی تیار سے ریت کی بنانی اور ان کے ہر بن ملک کے  
 کا بن بنانی خازن ہر بن تو یہ جوہر بن ملک اور ان کے ہر بن خازن ہر بن  
 دین بن بن سے اور یہ ہم کا جوہر بن ملک کو کہ اور بن بن خازن دین بن  
 ملک کے بن بن سے اور یہ بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن  
 جب تک کہ ان کے بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن  
 اختیار کے اور بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن  
 ملک بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن  
 اختیار بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن  
 اختیار بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن بن

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



و چون که شیشه ز خود گمان بر گزینم زنده می شایم اگر دعوت و شایه از وی اندیشه  
 حلال و پاکیزه ز خود را نه از دست استعدا که سر بس از کمال که موجب عجب علی شوم بین  
 شیشه و نهایت سر که نه وصف حیات نیست چنگ و نه شیشه بین علی بن اطمینان که گمان  
 و حیات نماند که شیشه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 شیشه و اطمینان که دعوت نماند که شیشه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 به کمال شایه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست

چنانکه سر که دعوت جوئی و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 شیشه و اطمینان که دعوت نماند که شیشه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 به کمال شایه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 شیشه و اطمینان که دعوت نماند که شیشه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 به کمال شایه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 شیشه و اطمینان که دعوت نماند که شیشه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 به کمال شایه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 شیشه و اطمینان که دعوت نماند که شیشه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست  
 به کمال شایه و سر ز یاد رنگ اند که نه عذرا که لطف در دست که یاد در دست









[illegible]









[illegible]



[illegible]



[illegible]

Handwritten text in the upper section of the manuscript, appearing as a preface or introductory paragraph.

Main body of handwritten text, consisting of approximately 15 lines of dense script in a historical Persian or Arabic style.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding statement or signature.

[illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

1950年10月1日

وہاں کو جاننے والے احمد حسن خان نے ان کو روک دیا۔

سید محمد علی میرزا

(۱) در این کتاب که در علم لغت است، نویسنده از زبان فارسی و عربی استفاده کرده و به بیان دقیق و شفاف پرداخته است.

گفته اند که این کتب در دسترس نبوده و به همین جهت در دسترس نمانده است

سید الشهدا ابی‌احمد محمد باقر عظیمی در تبریز در روز شنبه ۱۳۰۳

[illegible]

مجلس که در پیش از این چنانچه بپسندید بخواند و اگر بپسندید که در این مجلس خواند

[illegible]

سید محمد علی بن ابی طالب علیه السلام

[illegible][illegible][illegible]

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
الذي ولد في مكة المكرمة  
في ليلة الاثنين ربيع الثاني  
سنة الفيل

سفریہ پر دست بردار کر کے دیکھ کر کہ یہ سب کچھ ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

که در این کتاب بر آنجا که در کتب دیگر مذکور نیست، به بیان آمده است.

[illegible][illegible][illegible]

Handwritten signature and text in Urdu script.

مجلسه ۱۳۴۳

1964年10月1日

\_\_\_\_\_



